سوال

(104) مولود خوانی ومدح سرور کاینات ﷺ ایسی ہیبت سے کہ جس مجلس میں   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ مولود خوانی ومدح سرور کاینات ﷺ ایسی ہیبت سے کہ جس مجلس میں امروان خوش الحان خوانندہ ہوں وزیب وزینت وشیرینی وروشنی بائے کثیرہ اور رسول مقبول ﷺ اشعار میں مخاطب وحاضر ہوں جائز ہے یا نہیں۔ اور قیام ذکر ولادت ﷺ کے جائز ہے یا نہیں؟ اور حاضر ہونا مقتیان کا ایسی مجلس میں جائز ہے یا نہیں؟ اور نیز بروز عیدین وپنجشنبہ وغیرہ کے آب وطعام سامنے رکھ کر اس پر ہاتھ اٹھا کر فاتحہ وغیرہ پڑھنا اور اس کا ثواب اموات کو پہنچانا اور نیز بروز سوم میت کے لوگوں کو جمع کر کے قرآن خوانی وکلمہ طیبہ بھنے ہوئے چنوں پر مع پنج آیت کے وشرینی تقسیم کرنا بحدیث نبی ﷺ جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

انعقاد محفل میلاد اور مقام وقت ذکر پیدائش آپ ﷺ کے قرون ثلاثہ سے ثابت نہیں ہوا۔ پس یہ بدعت ہے۔ اور علیٰ ہذالقیاس بروز عیدین وپنجشنبہ وغیرہ میں فاتحہ مرسومہ ہاتھ اٹھا کر پایا نہیں گیا۔ البتہ نیابت عن المیت بغیر تخصیص ان امور مرقومہ سوال کے للہ مساکین وفقراء کو دے کر ثواب پہنچانا اور دعا استغفار کرنے میں امید منفعت ہے۔ اور ایسا ہی حال سوم دہم چہلم وغیرہ اور پنج آیت اور چنوں اور شیرینی کا عدم ثبوت حدیث کتب دینیہ سے ہے۔ خلاصہ یہ کہ یہ سب بدعات مخرعات ناپسند شرعیہ ہیں۔ (سید محمد نزیر حسین۔ حسبنا اللہ بس حفیظ اللہ۔ الجواب صحیح محمد احسن صدیقی فتاویٰ نزیریہ جلد 1 ص 229)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 11 ص 373-374

محدث فتویٰ